فقہی مسائل (سین جیم)

(جوابات ڈاکٹر شاہنواز)

نماز میں لڑکوں کا مقام

س: اگر کوئی لڑکا پہلے سے جماعت میں کھڑا نماز پڑھ رہا ہو تو کیا آنے والا کوئی بڑا آدمی اسے پیچھے ہٹا کر خود اس کی جگہ کھڑا ہو سکتا ہے؟

ج: بعض بے علم جو یہ ظلم کرتے ہیں کہ لڑکا پہلے سے داخلِ نماز ہے اب یہ آئے تو اسے نیت بندھا ہوا ہٹا کر کنارے کر دیتے ہیں اور خود بیچ میں کھڑے ہو جاتے ہیں یہ محض جہالت ہے اسی طرح یہ خیال کہ لڑکا برابر کھڑا ہو تو مرد کی نماز نہ ہوگی غلط و خطا ہے جس کی کچھ اصل نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ہفتم طبعِ جدید صفحہ ۵۱)

غیر مسلم اور مسجد کی چٹائیاں

س: اگر کوئی کافر شخص مسجد میں صف بچھادے اور اس کا اکثر مال ربا (سود) کا ہو تو صف کے متعلق کیا حکم ہے؟

ج: کافر نے جو صف مسجد میں بچھائی ہے اس پر نماز پڑھنا جائز و درست ہے۔ کیونکہ کافر کا کل مال حلال ہے خواہ ربا سے حاصل کیا ہو یا غیرِ ربا مثل تجارت وغیرہ سے پیدا کیا ہو۔ (فتاویٰ مہریہ صفحہ ۶۳)

وتر میں شافعی امام کی اقتداء کا مسئلہ

س: امام مسجد شافعی ہے اور مقتدی حنفی، تو کیا شافعی امام کے پیچھے حنفی کی اقتداء جائز ہوگی؟

ج: درمختار میں ہے کہ اگر شافعی امام دو رکعت کے بعد سلام نہ پھیرے تو اس کی اقتداء حنفی کو کرنا جائز ہے۔ یہی صحیح تر قول ہے، البتہ بعض حنفی فقہاء و اہلِ علم نے اس کے باوجود کہ شافعی امام دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیتا ہو اور پھر تیسری رکعت الگ سے پڑھتا ہو، اس صورت میں بھی حنفی کو اس کی اقتداء کرنے سے منع نہیں کیا۔ (درمختار، ہدایہ، شرح وقایہ)

کیا آپ کو معلوم ہے کہ: ☆ قانونِ شریعت ہی کا دوسرا نام فقہِ اسلامی ہے ☆